کیا آپ جانتے ہیں؟

حکومتِ پنجاب شہری اور دیہی علاقوں کے
اراضی ریکارڈ کو جدید خطوط پر مرتب کر رہی ہے

THANK YOU.

STAY CONNECTED.

fb.com/Punjab Urban Land Systems Enhancement-PULSE

instagram.com/pulsegop158

twitter.com/pulseproject158

info@pulse.com

158-A, Abubakar Block, Garden Town, Lahore, Pakistan

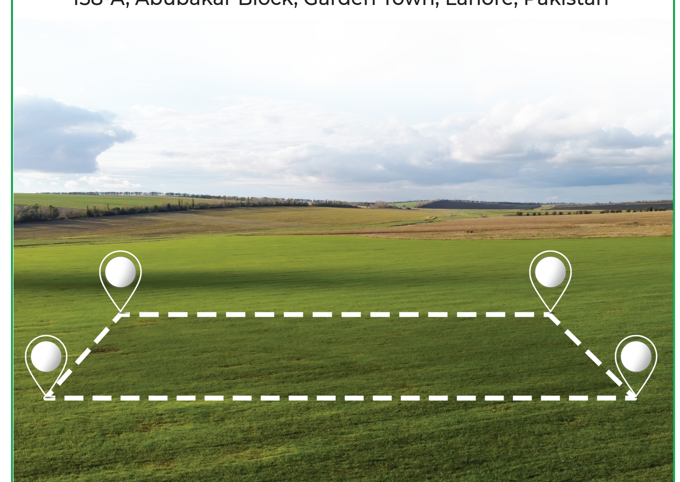

PULSE

#RIGHT TO OWN PROPERTY

`UPDATING LAND RECORDS. UPLIFTING PEOPLE

The Constitution of Pakistan guarantees every citizen's right to own property.

Correction, upgradation and digitization of land records provide safeguards for this right.

Punjab Urban Land Systems Enhancement **(PULSE)** Project is ensuring transparency of the land records with digitization.

We are working to ensure the provision of record of rights efficiently

"Digitization of Land Records for a Better Tomorrow"

اسی تناظر میں پنجاب حکومت نے ورلڈ بینک کے تعاون سے

PUJAB URBAN LAND SYSTEMS ENHANCEMENT

A project by Government of Punjab Pakistan

کا آغاز کیا ہے۔

PULSE PROJECT

پنجاب کے شہری علاقوں اور باقی ماندہ دیہی علاقوں کے اراضی ریکارڈ کو ڈیجیٹائز کرے گا۔

پنجاب کے وہ دیہی علاقے جن کے اراضی ریکارڈ ڈیجیٹائز ہیں، ان کو اپڈیٹ کر کے ان میں مزید بہتری لائے گا۔

پنجاب کا مکمل پیمائشی جغرافیائی نقشہ مرتب کرے گا جو نہ صرف زمینی صورتحال کا عکاس ہو گا بلکہ اراضی ریکارڈ اور زمینی حقائق کو منسلک کرے گا۔

لینڈ رجسٹری کو لینڈ پارسل کے طور پر ریکارڈ کا حصہ بنائے گا اور رجسٹری کے ساتھ پارسل میپ کا اجرا کرے گا۔

پنجاب کی سرکاری زمین کی انوینٹری مرتب کرے گا

لینڈ ریکارڈ سے متعلق مختلف ڈیپارٹمنٹس کے ڈیٹا کا انضمام کرے گا۔

زمین کی ملکیت کا درست ریکارڈ مرتب کرے گا اور اس کا اجرا کرے گا

اسی سلسلے میں پنجاب بھر میں

- اراضی ریکارڈ کو ڈیجیٹائز کیا جا رہا ہے۔
- لینڈ رجسٹریوں اور دیگر مسودات کو اسکین کر کے ڈیجیٹلی محفوظ کیا جا رہا ہے۔
- ڈرون فوٹوگرافی اور سیٹیلائٹ تصاویر کے ذریعے پیمائشی نقشہ مرتب کیا جا رہا ہے۔
- جیوڈیٹک نیٹ ورک بنایا جا رہا ہے۔
- ریوِنیو سمیت مختلف محکموں کے تعاون سے جیو سپیشیل ڈیٹا ترتیب دیا جا رہا ہے۔

صحیح ملکیت کی جانچ پڑتال

پنجاب میں

- پنجاب میں دوسو (200) سے زیادہ سرکاری اور غیر سرکاری ادارے اراضی کا ریکارڈ مرتب کرنے کے ذمہ دار ہیں۔
- اراضی ریکارڈ یکجا اور منظم نہ ہے۔
- اراضی ریکارڈ میں جدت اور ڈیجیٹائزیشن کی ضرورت ہے۔
- سرکاری زمین کے ریکارڈ کی ایک مکمل انوینٹری موجود نہ ہے۔
- اراضی ریکارڈ کسی قسم کے پیمائشی جغرافیائی نقشے سے منسلک نہ ہے۔
- موجودہ لینڈ سروے اور نقشہ جات مکمل اور جدید نہ ہیں۔
- اراضی ریکارڈ مختلف اداروں بشمول نادرا اور ٹیکسیشن ڈیپارٹمنٹ سے منسلک نہ ہے۔
- اراضی ریکارڈ تک عوام کی رسائی آسانی سے ممکن نہ ہے۔
- اراضی سے متعلق تنازعہ دعوں کی وجہ سے لاتعداد دیوانی کیسز عدالتوں میں زیرِ التوا ہیں۔